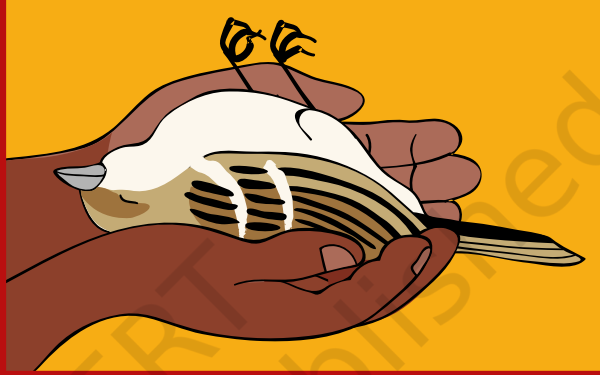


’ٹک‘ کی آواز سن کر کلاس میں بیٹھے سبھی بچے چونک گئے۔ آواز چھت پر لگے پنکھے سے آئی تھی۔ کلیانی چلائی دیکھو دیکھو! اُس کو نے میں دیکھو۔ چڑیا پنکھے سے زخمی ہو گئی۔ پیٹر (Peter) جھٹ سے اٹھا اور چڑیا کو اٹھالایا۔ چڑیا تڑپ رہی تھی۔ نوجوت اور علی جلدی سے جا کر ایک کٹوری میں پانی لے آئے۔ پیٹر نے چڑیا کو پیار سے سہلایا۔ پانی کی کٹوری چڑیا کی چونچ کے پاس لگائی۔ چڑیا نے تھوڑا پانی پیا۔ پانی پی کر وہ دھیرے دھیرے اپنے پر پھڑ پھڑانے لگی۔ نوجوت نے سبھی بچوں کو



پیچھے ہٹنے کے لئے کہا۔ اُنہوں نے دیکھا کہ چڑیا آہستہ آہستہ اُڑنے کی کوشش کر رہی ہے۔ تب ہی پُھر.... کی آواز کے ساتھ چڑیا باہر اُڑ گئی۔



اگلے دن بچوں نے دیکھا ایک چڑیا کمرے میں چکر لگا رہی ہے۔ بچوں نے یہ پہچاننے کی کوشش کی کہ کیا وہ پہلے دن والی چڑیا تھی۔ اُنہیں لگا کہ وہی ہے۔ اُنہوں نے جلدی سے پنکھا بند کر دیا اور تالی بجانے لگے۔

جملوں کے صحیح ترتیب میں لکھو۔



◆ پیڑ نے چڑیا کو پیار سے سہلایا۔

◆ بچوں نے دیکھا ایک چڑیا ان کی کلاس میں چکر لگا رہی ہے۔

◆ نوجوت اور علی جلدی سے جا کر ایک کٹوری میں پانی لے آئے۔

◆ پھر... کی آواز کے ساتھ چڑیا کلاس سے باہر اڑ گئی۔

◆ چڑیا پنکھے سے زخمی ہو گئی۔



شکر بہت خوش تھا۔ اس کے گھر کے آنگن میں بلی نے چار بچے جو دیئے تھے۔ وہ اپنا خالی وقت وہیں گزارنے لگا۔

ایک صبح بلی کے رونے کی آواز سے

اس کی نیند ٹوٹی۔ (بتاؤ بلی کیسے روتی ہے؟) وہ بھاگا آنگن کی طرف۔ دیکھا تو بلی اپنے تین بچوں کو ساتھ چپکا کر رو رہی تھی۔ ایک بچہ غائب تھا۔ باہر جا کر دیکھا تو مالینی بلی کے بچے کو سہلا رہی تھی۔ شکر نے مالینی کو گھر کے آنگن میں بلایا۔ مالینی نے بلی کو روتے ہوئے دیکھا۔

سوچو، مالینی نے کیا ہوگا؟



جانوروں کے جذبات کے بارے میں گفتگو کرنے سے بچے جانوروں سے ہمدردی رکھنے والے بن سکتے ہیں۔





بھولی، مینو کی گائے ہے۔ مینو روز صبح بھولی کو
میدان میں چرانے لے جاتی ہے۔
ایک دن تیزی سے آتے ہوئے اسکوٹر سے
بھولی کے پاؤں میں چوٹ لگ گئی۔ چوٹ سے
خون نکل رہا تھا۔

اب مینو کے گھر کے لوگ کیا کریں گے؟



چند دھوبی اپنے گدھے کا بہت خیال رکھتا ہے۔ گدھا بھی تو اس کے بہت سارے کام
کرتا ہے۔



تصویر میں دیکھو اور لکھو کہ چند اپنے گدھے کے لئے کیا کرتا ہے؟



* کیا تمہارے گھر میں یا پڑوس میں کسی کے یہاں پالتو جانور ہے؟ کون سا؟

* کیا تم اسے کسی پیار کے نام سے پکارتے ہو؟ کس نام سے؟

* تم کیا کرتے ہو جب تمہارے پالتو جانور کو —

◆ بھوک لگتی ہے

◆ گرمی یا سردی لگتی ہے

◆ کوئی پریشان کرتا ہے

◆ چوٹ لگتی ہے

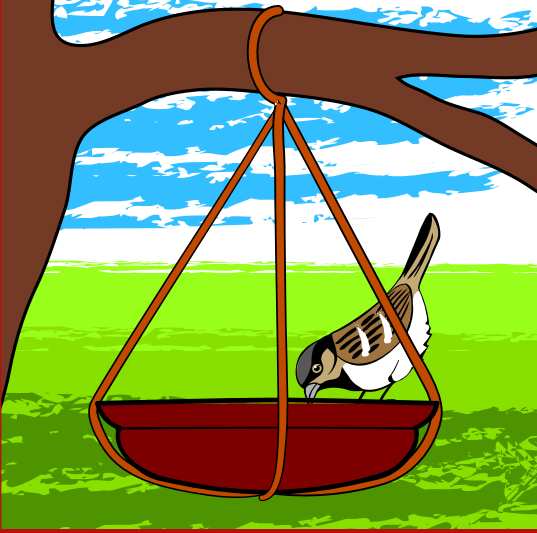
* ہم جانوروں کو پالتے ہیں — ان کی دیکھ بھال بھی کرتے ہیں۔ فہرست میں کچھ جانوروں کے نام ہیں، جنہیں پالا جاتا ہے۔ فہرست کو مکمل کرو۔

جانوروں کے نام	انہیں کیوں پالتے ہیں؟
کتا	
	یہ دودھ دیتی ہے
	یہ گاڑی کھینچتا ہے
بیل	
مرغی	
مچھلی	
	پیارا یا پیاری لگتی ہے
شہد کی مکھی	

ہم جانوروں کو پالتے ہیں اور ان کی دیکھ بھال بھی کرتے ہیں۔ اس تعلق کو سمجھنے سے بچوں کو ان کے متعلق جانداروں کی ایک دوسرے کی اہمیت اور انحصار سمجھنے میں آسانی ہوگی۔



پرندوں کا پیاؤ



مٹی کا ایک چوڑے منھ کا برتن لو۔ برتن کو رسی سے باندھ کر لٹکاؤ۔ جیسا تصویر میں دکھایا گیا ہے۔ اب اسی برتن میں پانی ڈال کر اسے کسی پیڑ کی شاخ پر یا گھر کے باہر کسی کھوٹی پر ٹانگ دو۔ اس میں روز پانی بھرو۔ دیکھو پانی پینے کے لئے کون کون سے پرندے وہاں آتے ہیں؟

* پانی کی ضرورت ہمیں بھی ہے اور جانوروں کو بھی۔ ایسی ہی کچھ اور چیزیں ہیں جنہیں ہم اور جانور دونوں استعمال کرتے ہیں۔ ایسی تین چیزوں کے نام لکھو۔



تم نے شاید کھانا بھی اپنی فہرست میں شامل کیا ہوگا۔
تم جانتے ہی ہو ہمارا کھانا کتنے الگ الگ قسم کا ہوتا ہے۔ اسی طرح جانوروں کا کھانا بھی مختلف اقسام کا ہوتا ہے۔

* کیا تم نے کسی جانور کو بھی کچھ کھلایا ہے یا کسی اور کو کچھ کھلاتے ہوئے دیکھا ہے؟ اگر ہاں، تو فہرست میں لکھو۔

بچوں کو پرندوں کا پیاؤ بنانے میں مدد کریں۔ اسے باہر کھلے حصے میں ایسی جگہ رکھیں جس سے بچے پرندوں کو نزدیک سے دیکھیں اور ان کے بارے میں بہت سی معلومات حاصل کریں۔



کیا کھلایا

کس جانور کو کھلایا

- * تم ان جانوروں کو کھانا کیوں کھلاتے ہو؟
- * کس جانور کو سب سے زیادہ بچوں نے کھانا کھلایا؟
- * اُسے کیا کیا کھلایا؟



دیکھو کیا ہماری فہرست میں ان کے بھی نام ہیں؟ معلوم کرو یہ کیا کھاتے ہیں؟



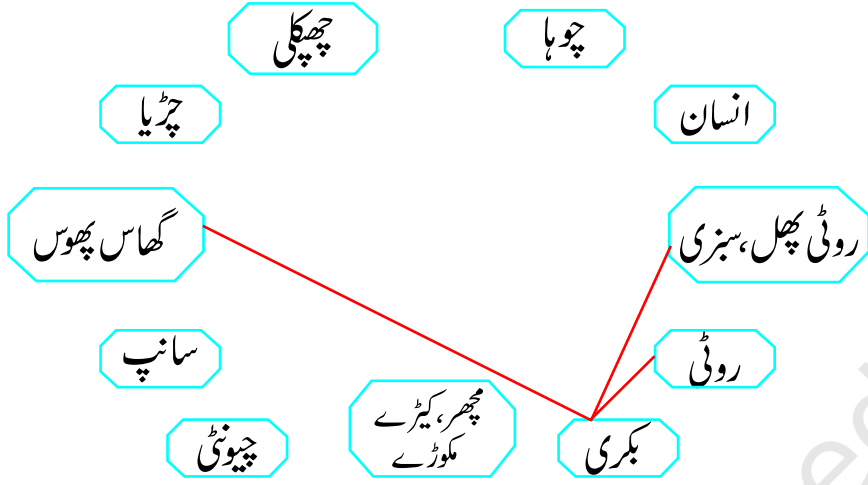
چوہا، کاکروچ، چھچھوندرا، مکڑی، چھپکلی،
کوا، گلہری، بندر، سور،

سوچو، کیا کبھی کسی جانور نے تمہاری مرضی کے بغیر تمہارا کھانا کھایا ہے؟ کیسے؟





کون کیا کھاتا ہے؟ اسے لکیر کھینچ کر ملاؤ۔ ایک مثال نیچے دی گئی ہے۔



فہرست میں جانوروں کے نام لکھو۔

ایسے جانور جنہیں تم چھو نہیں سکتے	ایسے جانور جنہیں تم نے چھوا نہیں ہو مگر چھو سکتے ہو	ایسے جانور جنہیں تم نے چھوا ہے

تم نے دیکھا کہ کچھ جانوروں کو ہم چھو سکتے ہیں۔ یہ زیادہ تر ہمارے گھروں میں اور آس پاس رہتے ہیں۔ ان میں سے کچھ ہماری مدد بھی کرتے ہیں۔ کچھ جانوروں کے پاس ہم نہیں جاتے۔ ڈر لگتا ہے کہیں کاٹ نہ لیں، نقصان نہ پہنچائیں یا کھا ہی نہ جائیں۔

بچوں سے یہ گفتگو کی جاسکتی ہے کہ جانوروں اور پرندوں کو چھونے کا مطلب ہے انہیں پیار سے سہلانا نہ کہ انہیں پریشان کرنا۔ اگلے صفحے پر دکھائی گئی تصویر کے ذریعے قدرتی تناسب اور توازن کو دکھایا گیا ہے۔ بچوں کو یہ بات آسان اور سادہ طریقہ سے واضح کرنا ضروری ہے۔



مہارانی جی، اگر پرندے نہ کھاتے تو آم
اس سے دو گئے ہوتے۔

اتنے سارے آم
بہت خوب!

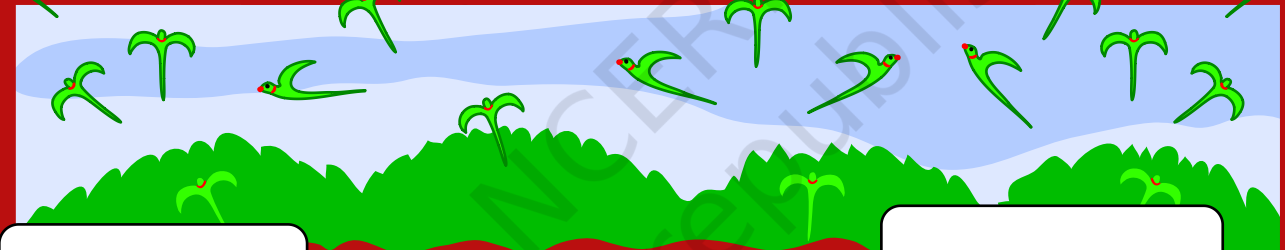
رانی کے باغ سے
مالی آم کے ٹوکڑے
لائے ہیں



غلطی ہو گئی مہارانی جی۔ اب کسی
پرندے کو نہیں آنے دیں گے۔



کیا کھا؟ پرندے آم کھا گئے؟ تم نے
پرندوں کو باغ میں کیوں آنے دیا؟



روکا تھا مہارانی جی! ایک بھی
پرندہ نہیں آنے دیا لیکن اس بار تو
پھلوں کو کیڑے لگ گئے۔



اگلے سال

پہلے سے بھی کم آم! پرندوں کو باغ میں
آنے سے روکا کیوں نہیں؟

پرندے ہوتے تو کیڑوں کو کھا لیتے
اور اتنے پھل خراب نہیں ہوتے